بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ـ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۳

خطبہ نمبر ۸

ربوہ

روزنامہ

الفضل

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۵۱	۸ امان ۱۳۴۷ہش ـ ۸ ذی الحجہ ۱۳۸۷ھ ـ ۸ مارچ ۱۹۶۸ء	جلد ۵۷/۲۲

۲۲۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ مارچ ـ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ نزلہ کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۷ مارچ ـ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال گزشتہ دو ہفتہ سے بیمار ہیں۔ آہستہ آہستہ افاقہ ہو رہا ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

امسال کُل سات ہزار واقفین کی ضرورت ہے

امراء صاحبان اور مربیان سلسلہ خاص توجہ فرمائیں

امسال ۱۹۶۸ء کی پہلی سہ ماہی ختم ہونے کو ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو ہزار سے زیادہ وقف عارضی کے فارم وصول ہو چکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اِس سال سات ہزار واقفین مطلوب ہیں۔ (پہلے جو دس ہزار کا اعلان ہوا تھا اس میں دفتر کی غلط فہمی تھی) اس لحاظ سے ابھی پانچ ہزار واقفین وقف عارضی کے فارم اس سال کے لئے پُر ہونے ضروری ہیں۔ امراء کرام اضلاع و علاقہ جات نیز معزز مربیان سلسلہ احمدیہ سے درخواست ہے کہ پوری کوشش اور توجہ سے فارم پُر کروا کر جلد از جلد بھجوائیں دفتر سے فارم طلب فرمائیں۔

نوٹ:- ہر فارم پر مربی سلسلہ یا امیر و صدر جماعت کے دستخط بھی ضروری ہیں۔ تاکہ ہر بزرگ کی کارروائی کا ریکارڈ رہے۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

یوم مسیح موعود

۲۴ مارچ ۱۹۶۸ء بروز اتوار

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال تمام جماعتوں میں یوم مسیح موعود کا جلسہ مورخہ ۲۴ مارچ بروز اتوار منعقد کیا جائے۔ تمام امرائے جماعت و پریذیڈنٹ صاحبان اس دن کے شایانِ شان جلسوں کا پروگرام بنائیں جلسوں کی رپورٹ نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم خدا کی راہ میں عزیز ترین چیز خرچ نہ کرو گے

انفاق فی سبیل اللہ بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے

"دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دے دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقا اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے۔ کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔...

... پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کُل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۶)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی رقوم کی ادائیگی کی قابلِ رشک اور قابلِ تقلید جدوجہد

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے اپنے اس وعدہ کے علاوہ جو اہلِ بیت حضرت مصلح موعودؓ کے مشترکہ وعدہ ایک لاکھ روپیہ میں شامل ہے۔ دس ہزار روپیہ کا وعدہ اپنی طرف سے علیحدہ بھی فرمایا تھا۔ اس میں سے حضور نے پہلے سال میں پانچ ہزار روپیہ ادا فرمایا تھا۔ اب حضور نے مزید دو ہزار روپے کا چیک ارسال فرمایا ہے اس طرح حضور کے علیحدہ دس ہزار کے وعدہ میں سے سات ہزار روپیہ فاؤنڈیشن کو مل گیا ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(۲) مخدوم و محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن نے اپنے ابتدائی وعدہ ۲۵ ہزار روپیہ کو پورا کرنے کے بعد ۱۵ ہزار کا مزید وعدہ فرمایا تھا۔ سال رواں میں آپ اس ازدیاد کردہ وعدہ کو بھی ادا فرما چکے ہیں۔ اور اب مزید بارہ ہزار روپیہ کا وعدہ آپ نے فرمایا ہے اور اب کل وعدہ باون ہزار کا ہو گیا ہے۔ جس میں سے ۴۰ ہزار ادا ہو چکے ہیں جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ دوسرے احباب جماعت کو بھی آپ کے اس نیک اور قابلِ رشک نمونہ کی اتباع کی توفیق عطا فرمائے آمین

(۳) محترم خان عباس احمد خان صاحب کا وعدہ فاؤنڈیشن کے لئے ۱۵ ہزار روپیہ کا ہے۔ آپ نے اس کا ۱/۳ پہلے سال میں ادا فرما دیا تھا۔ اور اس سال کی ادائیگی کو مقررہ میعاد پر لانے کے لئے کوشاں ہیں۔ چنانچہ دوسرے سال کی قسط میں سے اب تک تین ہزار روپیہ ادا فرما چکے ہیں۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

احباب کی یاد دہانی کے لئے عرض ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک یہ ہے کہ پہلے سال میں وعدہ کے ۱/۳ کی ادائیگی کے بعد جو ۲/۳ باقی ہے۔ دوسرے سال میں اس کا ۱/۲ ادا کر دیا جاوے۔ گویا دوسرے سال کے آخر تک کل وعدہ کا قریباً ۲/۳ ادا ہو جانا چاہیئے۔ دوست اپنے اپنے وعدوں کی ادائیگی کو اس معیار پر لانے کی طرف جلد توجہ فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو اپنے وعدوں کو جلد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی محبت کے جلوے دیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم انفاق فی سبیل اللہ میں ترقی کرتے چلے جائیں

صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال کے بجٹ میں جو کمی ہے جماعتیں نہ صرف اسے پورا کریں بلکہ کوشش کریں کہ آمد بجٹ سے زیادہ ہو جائے

فضل عمر فاؤنڈیشن کے دوسرے سال کی وصولی میں جو کمی ہے احباب اسے بھی پورا کرنے کی طرف توجہ دیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶ فروری ۱۹۶۸ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور آیت لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کو بار بار اور

مختلف پیرایہ میں انفاق پر ابھارا ہے

ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ۔ یہاں انسان کو اس طرف متوجہ کیا کہ جو کچھ اس کے پاس ہے وہ اللہ تعالیٰ کی عطا ہے اور یہ اس کی مہربانی ہے کہ وہ اپنی عطا میں سے ایک حصہ واپس مانگتا ہے۔ اس وعدہ پر کہ وہ اس انفاق پر اور اس خرچ پر اپنی طرف سے ثواب دے گا۔ چیز اسی کی ہے۔ لیکن جہاں بے شمار فضل اور نعمتیں اس نے اپنے بندے پر کی ہیں۔ وہاں اس نے یہ بھی فضل کیا کہ جو دیا اس میں سے کچھ واپس مانگا۔ اور جن لوگوں نے اس کی

آواز پر لبیک کہتے ہوئے

اس کے حضور اس کے دیئے ہوئے میں سے کچھ پیش کر دیا۔ تو اس کے بدلہ میں اس نے ثواب بھی دیا۔

اس آیت کے آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ کہ اس حقیقت کے باوجود وہ لوگ جو ہماری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتے۔ اور ناشکرے بن جاتے ہیں اور ہماری آواز پر لبیک نہیں کہتے اور ہمارے کہنے کے مطابق خرچ کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ حقیقتاً وہ اپنے نفسوں پر ہی ظلم کرنے والے ہیں۔ پس اس آیت میں

اس طرف بھی توجہ دلائی تھی

کہ جو کچھ تم سے مانگا جا رہا ہے وہ بھی تمہارا نہیں۔ گھر سے تو کچھ نہ لائے۔ اللہ تعالیٰ کی عطا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی عطا میں سے کچھ مانگ کے تمہارے لئے مزید نعمتوں کے دروازے کھولنا چاہتا ہے۔ اگر پھر بھی تم ناشکرگزار بندے بنے رہو تو بڑے ہی ظالم ہو۔ اپنے نفسوں پر بڑا ہی ظلم کرنے والے ہو۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کہ جس خرچ کا ہم مطالبہ کرتے ہیں جان، مال دوسری سب وہ چیزیں جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دی ہیں۔ اور وہ کہتا ہے کہ ان میں سے کچھ مجھے واپس لوٹاؤ تاکہ میرے ثواب کو حاصل کرو۔ اور یہ خرچ فی سبیل اللہ ہونا چاہیئے۔ یعنی ان راہوں پر ہونا چاہیئے جو راہیں اللہ تعالیٰ نے خود بتائی ہیں۔ بعض دفعہ خرچ کی بعض راہیں انسان کی اپنے نفس سے محبت بتاتی ہے۔ محبت نفس اسے کہتی ہے کہ یہاں خرچ کرو وہاں خرچ کرو اور آرام حاصل کرو۔ دنیوی لذتوں میں کچھ حصہ پاؤ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب ہم کہتے ہیں کہ خرچ کرو تو یہ مراد نہیں ہوتی کہ نفس کی بتائی ہوئی راہ پر خرچ کرو اور اسی طرح بعض دفعہ خاندان خرچ کرواتا ہے۔ بعض جاہل اور ناسمجھ لوگ خاندان کی جھوٹی عزت کی خاطر ناقابل برداشت قرض اٹھا لیتے ہیں۔ اور برادری کو خوش کرنے کے لئے اسراف کر رہے ہوتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب ہم کہتے ہیں کہ خرچ کرو۔ مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ اس چیز سے جو ہم نے تمہیں دی ہے۔ تو ہمارا یہ مطلب نہیں کہ اس راہ میں خرچ کرو جو تمہاری برادری تمہیں بتاتی ہے۔ اسی طرح خودی، تکبر، نمائش کا احساس خرچ کی بعض راہیں بتاتا ہے۔ تو ان کے اوپر خرچ کرنا اللہ تعالیٰ کا مطالبہ نہیں اس آیت میں یہ فرمایا کہ جب ہم کہتے ہیں خرچ کرو تو اس سے ہماری مراد ہے کہ فی سبیل اللہ خرچ کرو۔ ان راہوں پر خرچ کرو جو ہم نے متعین کی ہیں اور جن کی نشان دہی ہم نے کی ہے۔

جو آیت شروع میں میں نے پڑھی تھی کہ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ

اس میں ایک تیسرا مضمون بیان ہوا ہے

اور اس میں ہمیں یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ جب قرآن کریم کے شروع میں اللہ تعالیٰ نے یہ دعوے کیا کہ یہ تعلیم ایسی ہے کہ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ہے اس کے کیا معنی ہیں؟ مِمَّا تُحِبُّوْنَ میں تدریجی ترقیات کی طرف اشارہ ہے۔ اور اس کی وجہ بھی بتائی گئی ہے کہ اگر تم اپنی قربانیوں میں بتدریج اضافہ کرتے چلے جاؤ گے تو اللہ تعالیٰ کی کامل نیکی کو حاصل کر سکو گے۔ اگر ایسا نہیں کرو گے تو نیکی تو حاصل کر لو گے۔ اللہ تعالیٰ ثواب تو تمہیں دے گا۔ مگر یہ ثواب نچلے درجہ کا ہوگا۔ کامل نیکی نہیں کہلائے گا۔ پس یہاں یہ فرمایا ہے کہ جس چیز سے تم محبت کرتے ہو اور جس کے چھوڑنے اور قربان کرنے پر تم تکلیف محسوس کرتے ہو۔ اس کو خرچ کرنے کا ہم مطالبہ کر رہے ہیں۔ ایک شخص جو سالہا سال سے اپنی آمدنی کا دسواں حصہ جماعت کے کاموں کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا چلا آ رہا ہے۔ یہ خرچ اس کے بجٹ کا ایک حصہ بن گیا ہے۔ اور یہ ایسی رقم نہیں رہی۔ کہ جس کے خرچ پر اس کو یہ احساس ہو کہ اگر میں یہ رقم خرچ نہ کرتا۔ تو فلاں فلاں چیز خرید سکتا۔ دنیوی فائدہ حاصل کرتا؛

تو مِمَّا تُحِبُّوْنَ میں یہ اشارہ کیا کہ اس

انفاق میں ترقی کرتے چلے جاؤ

جب سولہویں حصہ کی عادت پڑ جائے تو پھر اللہ تعالےٰ خود امامِ وقت کو سکھاتا ہے) تحریکِ جدید کا مطالبہ ہو جائے گا تاکہ تمہیں وہ مال جو تم خرچ کرو محبوب مال معلوم ہو اس کی عادت نہ پڑ چکی ہو بلکہ خرچ کرتے ہوئے تمہیں دُکھ کا احساس ہو۔ تم کہو کہ یہ مال میں خرچ کر رہا ہوں۔ لیکن اس کے نتیجہ میں میری فلاں ضرورت پوری نہیں ہو گی۔ اور یہ سوچو کہ فلاں ضرورت کیا اگر کوئی بھی ضرورت پوری نہ ہو اور میرا رب مجھ سے راضی ہو جائے تو میں خرچ کرتا چلا جاؤں گا۔ اس وقت تمہارا خرچ مِمَّا تُحِبُّوْنَ میں سے ہو گا۔ پھر جب اس کی بھی عادت پڑ جائے گی۔ وقفِ جدید کی تحریک شروع کر دی جائے گی۔ جب اس کی عادت پڑ جائے گی فضلِ عمر فاؤنڈیشن سامنے آ جائے گی۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو تو وصیت کی طرف انسان کی توجہ جائے گی کہ سولہواں حصہ تو میں دیتا چلا آیا ہوں اور سولہواں حصہ دینے سے مجھے یہ احساس نہیں باقی رہا کہ میں نے اپنے محبوب مال میں سے کچھ دیا ہے۔ کیونکہ اس انفاق کی تو مجھے عادت پڑ گئی ہے اس واسطے آؤ اب وصیت کریں اور

اللہ تعالےٰ کی رضاء

کو اس کی خوشنودی کو اس کے فضل کی جنتوں کو پہلے سے زیادہ حاصل کریں۔

پھر وصیت میں تو سات درجے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رکھے ہیں۔ جب دسویں حصے کی عادت پڑ جائے تو نواں حصہ دینا شروع کر دو۔ جب نواں حصہ دینے کی عادت پڑ جائے تو آٹھواں حصہ دینا شروع کر دو۔ جب آٹھواں حصہ دینے کی عادت پڑ جائے تو ساتواں حصہ دینا شروع کر دو۔ تیسرے حصہ تک اسی طرح کرتے جاؤ۔ (اگر کسی وقت تمہیں یہ احساس ہو کہ جو تمہاری پہلی قربانیاں ہیں وہ طبیعت اور عادت کا ایک جزو بن گئی ہیں۔ اور مِمَّا تُحِبُّوْنَ والی بات نہیں رہی) تو ہدایت کی راہوں پر آگے سے آگے لے جانے کا راستہ اس آیت میں دکھایا گیا ہے۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ اور اس سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ جب قرآن کریم کے شروع میں ہمیں بتایا گیا تھا هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ہے یہ کتاب۔ اس کے کیا معنی ہیں؟ یہ تو ایک مثال ہے۔ بیسیوں مثالیں ایسی ہیں کہ تقوٰی کے کسی ایک مقام پر اللہ تعالےٰ حقیقی مومن اور متقی کو کھڑا نہیں رہنے دیتا بلکہ اس کے دل میں ایک جوش اور ایک جذبہ پیدا کرتا ہے کہ جب اس سے مزید ترقی کی راہیں کھلی ہیں۔ جب

اللہ تعالےٰ کی محبت کے مزید جلوے

میں دیکھ سکتا ہوں تو کیوں میں یہاں کھڑا رہوں مجھے آگے بڑھنا چاہیئے۔

مِمَّا تُحِبُّوْنَ میں ہر دو قسم کے مومن شامل ہیں۔ ایک وہ جو اپنی فطرتی استعداد کے مطابق ایک جگہ ٹھہرنا پسند نہیں کرتے اور آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان پر فضل کرتا ہے اور نئی سے نئی راہیں ان پر کھولتا چلا جاتا ہے۔ اور ایک وہ لوگ ہیں جن کی اقتصادی حالت یا جن کی ایمانی حالت اس قسم کی ہوتی ہے کہ وہ فرائض کو ادا کرتے ہوئے بھی کوفت محسوس کرتے ہیں۔ فرائض کی ادائیگی بھی ان کی عادت کا ان کی فطرت کا ان کی طبیعت کا ایک جزو نہیں بنتی۔ تو اللہ تعالےٰ نے ان پر بھی فضل کرتے ہوئے کہا کہ تمہیں بھی ہم مِمَّا تُحِبُّوْنَ سے خرچ کرنے والوں میں شمار کر لیں گے یعنی ان لوگوں میں جو قربانی اور ایثار کے جذبے کو رکھتے ہوئے، اپنے مال کو یا دوسری اللہ تعالےٰ کی عطایا کو اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ کیونکہ تم اقتصادی حالات کی وجہ سے یا اپنی ایمانی کمزوری کی وجہ سے ابھی تک سولہواں حصہ دینے میں بھی تکلیف محسوس کرتے ہو۔ اور جو مال دیتے ہو اس کو چھوڑنے کے لئے تمہارا نفس بشاشت سے تیار نہیں ہوتا۔ اُس حصہ مال کے ساتھ بھی تمہاری محبت بڑی شدید ہوتی ہے اس طرح تم سچی قربانی دے رہے ہو میری راہ میں اس لئے میں تمہیں ثواب دوں گا۔

ایسے لوگوں کو اور دوسروں کو بھی میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ

ہمارا مالی سال ختم ہونے کو ہے

قریباً اڑھائی ماہ رہ گئے ہیں۔ اور اگرچہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے گزشتہ سال اس وقت تک صدر انجمن احمدیہ کی جو وصولی ہوئی تھی اس کے مقابلہ میں قریباً ڈیڑھ دو لاکھ روپیہ زائد رقم وصول ہو چکی ہے۔ (اللہ تعالےٰ کی حمد کرتے ہیں ہم اس بات پر کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے جماعت کو اس کی توفیق دی) لیکن جو بجٹ آپ نے شوریٰ میں پاس کیا تھا اس کے مقابلہ میں ابھی ڈیڑھ دو لاکھ کی کمی ہے اس کمی کو ہم نے ان اڑھائی ماہ میں پورا کرنا ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ اس کی طرف فوری توجہ دیں اور کوشش کریں کہ جیسا کہ گزشتہ کئی سال سے ایسا ہوتا چلا آ رہا ہے ہماری آمد بجٹ سے زیادہ ہو جائے کم نہ رہے۔ گزشتہ سال بھی بجٹ سے کہیں بڑھ گئی تھی وصولی، اس سے پہلے سال بھی۔ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے جماعت کو بڑی مالی قربانیوں کی توفیق عطا کر رہا ہے اور دوسری قسم کی قربانیوں کی بھی۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنی حفاظت میں ہمیشہ رکھے گا اور شیطان کا کوئی وسوسہ ہمارے خلاف کامیاب نہ ہو گا۔

دوسری مالی قربانی جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن ہے۔ ۱۵/۲/۶۸ تک فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے اندرون پاکستان کے وعدے ستائیس لاکھ انہتّر ہزار چار سو بائیس (۲۷,۶۹,۴۲۲ روپے) اور غیر ممالک کے وعدے آٹھ لاکھ اونانوے ہزار نو سو پچاسی روپے (۸,۸۹,۹۸۵ روپے) یعنی قریباً نو لاکھ ہوا۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا دوسرا سال

جون کے آخر میں ختم ہو رہا ہے۔ یکم جولائی کو تیسرا سال شروع ہو جائے گا جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر وعدوں میں اضافہ نہ ہو تو جون کے آخر تک اندرونِ پاکستان سے قریباً ساڑھے اٹھارہ لاکھ روپے کی رقم جمع ہو جانی چاہیئے۔ اور غیر ممالک (بیرون پاکستان) سے قریباً چھ لاکھ روپے کی رقم جمع ہو جانی چاہیئے۔ لیکن ساڑھے اٹھارہ لاکھ روپے کے مقابلہ میں اس وقت تک یعنی ۱۵/۲/۶۸ تک صرف بارہ لاکھ تیرہ ہزار نو سو چھیانوے (۱۲,۱۳,۹۹۶ روپے) کی وصولی ہوئی ہے۔ اور بیرون پاکستان سے چھ لاکھ کی بجائے قریباً چار لاکھ کی وصولی ہوئی ہے وہاں سے دو لاکھ روپیہ اور وصول ہونا چاہیئے جون کے آخر تک اور قریباً سوا چھ لاکھ روپیہ اندرون پاکستان میں وصول ہونا چاہیئے۔

اللہ تعالےٰ نے

ہمارے خاندان کو یہ توفیق بخشی ہے

(محض اپنے فضل سے) کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے خاندان کا ایک لاکھ روپے کا وعدہ جو تھا اس کی دوسری قسط پوری کی پوری

ادا ہو چکی ہے۔ الحمد للہ

اسی طرح بڑی پھوپھی جان نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ جو ہماری چھوٹی پھوپھی جان ہیں ان کی طرف سے بھی قسط کے مطابق اپنے حصہ رسدی ۲/۳ کے مطابق وصول ہو چکی ہے۔ اسی طرح اور بہت سے دوست ہیں جنہوں نے اپنے وعدے ادا کر دئیے ہیں۔ لیکن دوسرے سال کے بجٹ میں سے یعنی ۹ لاکھ میں سے صرف تین لاکھ کچھ کی وصولی ہوئی ہے اور چھ لاکھ کی وصولی باقی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ جماعتیں اس عرصہ میں جو اڑھائی ماہ کا عرصہ باقی ہے صدر انجمن کے مالی سال کا اس میں لازمی چندے صدر انجمن احمدیہ کے جو ہیں، ان کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ لیکن جماعتوں کو یہ چاہیئے کہ ان چندوں پہ زور دینے کے علاوہ یہ بھی خیال رکھیں کہ جماعت کا مالی سال ختم ہونے کے بعد فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی وصولی کے لئے صرف دو ماہ باقی رہ جائیں گے۔ اور ابھی چھ لاکھ روپیہ وصول ہونے والا ہے۔

تو ہم نے ایک پاک نفس کی محبت پر (مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت پر) مال کی محبت کو قربان کرنے کا وعدہ کیا تھا اور اس طرح مِمَّا تُحِبُّوْنَ کے مطابق خرچ کرنے والوں میں شامل ہوئے تھے مگر اللہ تعالیٰ صرف وعدوں کو نہیں دیکھتا، صرف زبانی باتوں کے نتیجہ میں ہم اس کی رضاء کو حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ عمل صالح ہمارے 'اعتقاد' اور ہمارے 'وعدوں' اور ہمارے دعووں کی تصدیق نہ کرے اور اللہ تعالیٰ کی طرف ہمارے وعدوں اور نیک اقوال کو بلند نہ کرے تو اللہ تعالیٰ تک اس کی رضاء کے حصول کے لئے وہی وعدہ، وہی دعویٰ پہنچ سکتا ہے جس کے پیچھے عمل بھی اس کی تصدیق کرنے والا ہو۔ پس

دوستوں کو چاہیئے

کہ وہ اپنی اس محبت پر داغ نہ لگائیں۔ جو محبت حقیقتاً ان کے دلوں میں اپنے محبوب مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے ہے، اور وقت کے اندر اندر دو تہائی نہیں بلکہ اس سے زیادہ رقوم فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی مد میں جمع کروا دیں تا وہ کام جلد سے جلد شروع ہو سکیں جن کاموں کے لئے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

"کامیابی کی راہیں" جلد حاصل کر لیں

اطفال کے مرکزی امتحانات کے نصاب کی کتابیں "کامیابی کی راہیں" مجالس کو جس تعداد میں درکار ہوں مرکز سے جلد قیمتاً حاصل کر لیں۔ عنقریب امتحانات ہو رہے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ سٹاک ختم ہونے کے بعد ہمیں آپ کا مطالبہ موصول ہو اور ہم اس کی تعمیل بروقت نہ کر سکیں جس سے آپ کو پریشانی ہو۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بہشتی مقبرہ میں قبور کے کتبوں کے متعلق

ضروری قواعد

بہشتی مقبرہ میں قبور کے کتبوں کا معاملہ بعض اوقات دفتر اور مدفونان بہشتی مقبرہ کے متعلقین دونوں کے لئے پریشان کن صورت اختیار کر جاتا ہے۔ قواعد کے خلاف دفتر کوئی عبارت کتبہ پر لکھوا کر یا کندہ کرا کر نصب کرانے کی اجازت نہیں دے سکتا اور اجازت نہ دینے کی صورت میں متعلقین کو تکلیف ہوتی ہے۔ درحقیقت یہ معاملہ جذباتی ہونے کے ساتھ انتظامی بھی ہے اور اس کے متعلق صدر انجمن احمدیہ کے جو قواعد ہیں ان میں جذبات اور انتظام دونو کو ملحوظ رکھا گیا ہے اس لئے احباب کی اطلاع کے لئے قواعد متعلقہ کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے تاکہ ان کی خلاف ورزی نہ ہو۔

قاعدہ نمبر ۱۴۰:۔ "سیکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ہر کتبہ کے لئے عبارت تجویز کر کے مجلس کارپرداز کی عام منظوری حاصل کر لیں گے۔ عام حالات میں مجلس کارپرداز کی منظوری کافی ہوگی۔ خاص حالات میں افسرانِ بالا سے استصواب کیا جا سکتا ہے۔"

قاعدہ نمبر ۱۴۱:۔ "موصی کے متعلقین خود کتبہ بنوا کر نصب کرنا چاہیں تو کتبہ نصب کرانے اور اس کی عبارت کی منظوری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان سے حاصل کرنی ضروری ہوگی۔"

قاعدہ نمبر ۱۴۲:۔ "کتبہ پر مندرجہ ذیل امور کا اندراج مناسب عبارت میں کیا جائے گا:۔

(ا) نام موصی (ب) تاریخ و وقت وفات (ج) تاریخ بیعت (د) عمر (ہ) تاریخ وصیت (و) دسویں حصہ سے زیادہ کی وصیت ہو تو اس کا ذکر (ز) امتیازی خصوصیت اور خدمات کا واجبی ذکر (ح) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کوئی تعریفی کلمات فرمائے ہوں تو ان کا اقتباس (ط) کسی موصی نے ایسے حالات میں وفات پائی ہو کہ اسے بہشتی مقبرہ میں دفن نہ کیا جا سکتا ہو اور صرف کتبہ نصب کیا گیا ہو تو اس کا بھی ذکر کیا جائے۔"

قواعد مندرجہ بالا سے ظاہر ہے کہ قاعدہ نمبر ۱۴۱ کے ماتحت ہر کتبہ کی عبارت کی منظوری مجلس کارپرداز سے لینا ضروری ہے۔ اور جو احباب خود کتبہ لگانا چاہیں ان کے لئے قاعدہ نمبر ۱۴۱ کی پابندی لازمی ہے بشرطیکہ کتبہ کی مجوزہ عبارت مختصر ہونے کے علاوہ صرف ان کوائف پر مشتمل ہو جن کا ذکر قاعدہ نمبر ۱۴۲ میں ہے لیکن کتبہ بنوانے سے پہلے بہرحال مجلس کارپرداز کی منظوری حاصل کر لینا ضروری ہے تاکہ عین موقعہ پر متعلقین اور دفتر کو پریشانی نہ ہو اور تا کتبہ کی اصلاح اور درستی کے لئے متعلقین کو دوبارہ اخراجات کا متحمل نہ ہونا پڑے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مجالس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ مقابلہ

مرکز کی طرف سے ہر سال جملہ مجالس اطفال کی ماہوار رپورٹوں کا تفصیلی جائزہ لے کر معلوم کیا جاتا ہے کہ کس مجلس کا کام باقی سب سے بہتر رہا۔ گزشتہ سال مجلس لائل پور اس مقابلہ میں اوّل قرار پائی تھی اور اس نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک سے انعام جاریہ کے طور پر علمِ انعامی حاصل کیا۔ اس سال انشاء اللہ اکتوبر میں مرکز یہ جائزہ لے گا کہ اس سال کونسی مجلس یہ اعزاز حاصل کرتی ہے۔ لہٰذا ہر مجلس کو چاہیئے کہ اپنی مساعی کو بہتر بنائے۔ آپ کا کام اس قدر عمدہ ہو کہ آپ ہی کی مجلس یہ اعزاز حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ۔ مرکزیہ)

نائیجیریا کی احمدی جماعتوں کا نہایت کامیاب سالانہ جلسہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، مکرم وکیل التبشیر صاحب، سربراہ مملکت اور دیگر متعدد سرکردہ اشخاص کے پیغامات

223

نائیجیریا کے ایک وزیر اور چار اسلامی ممالک کے سفارتی نمائندوں کی تقاریر۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر پروگرام

(مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم اے انچارج احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا)

الحمد للہ کہ نائیجیریا مشن کا سالانہ جلسہ مورخہ ۱۲-۱۳-۱۴ جنوری ۱۹۷۰ء نہایت کامیاب رنگ میں منعقد ہوا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث اور جناب وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات کے علاوہ سربراہِ مملکت و دیگر ملک کے سرکردہ اشخاص کے پیغامات پڑھے گئے۔ دوران سال مختلف مقابلہ جات کے انعامات جلسہ کے دوران تقسیم کئے گئے۔ لوکل مبلغین کا تقریری مقابلہ بھی ایک اجلاس کے دوران کرا دیا گیا۔ ریڈیو ٹیلی ویژن اور تقریباً تمام اہم اخبارات میں جلسہ سالانہ کی خبریں شائع ہوئیں۔

پہلے دن ہی ٹیلی ویژن پر دو اہم پروگرام خالصۃً جماعت احمدیہ کے لئے وقف تھے ہر پروگرام نصف گھنٹہ کا تھا۔

علاوہ ازیں مہمانوں کی دلچسپی کے لئے سعودی عرب کے سفارت خانہ سے حاصل کردہ ایک گھنٹہ دس منٹ کی فلم مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں حج کے منظر کی دکھائی گئی اسی طرح پاکستانی سفارت خانہ سے منگلا ڈیم کے افتتاح کی فلم دکھائی گئی۔ اسی طرح بعض اور مسلم سفارتخانوں نے اپنے ملکوں کی تصاویر دکھائیں۔ ان پروگراموں سے مہمان بے حد خوش ہوئے۔

چار مسلمان ملکوں کے سفارتخانوں کے نمائندوں نے ہمارے پبلک جلسہ میں شرکت کی اور اپنی تقاریر میں احمدیہ مشن کی کوششوں کو بہت سراہا۔

مہمانوں کی رہائش اور خوراک کے انتظامات ایک بڑی بلڈنگ میں کئے گئے جو پانچ روز کے لئے خاص طور پر کرایہ پر لی گئی تھی۔ بلڈنگ کے باہر ایک بڑے کپڑے پر "دو احمدیہ کانفرنس کے مہمانوں کے لئے رہائش گاہ" لکھا ہوا تھا اور جس وسیع ہال میں اجلاس منعقد ہوئے اُن میں رنگ برنگ کپڑوں پر بڑے بڑے عربی کے قطعات لکھے ہوئے تھے۔ ہمارے جلسہ سالانہ کا اس قدر خوشکن نظارہ شاید یہاں کی جماعتوں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ خود ہمارے لئے یہ جلسہ (پاکستانی مبلغین کے لئے) قادیان اور ربوہ کے جلسہ سالانہ کی جھلک دکھا رہا تھا۔

مجلس شوریٰ میں زائرین کو شرکت کی اجازت دی گئی نمائندگان اور زائرین کو مجلس شوریٰ کے انعقاد سے قبل الگ الگ ٹکٹ تقسیم کئے گئے۔

پیغامات:۔ سربراہ حکومت نے اپنا پیغام ہمارے جلسہ میں پڑھنے کے لئے اپنے پرنسپل سیکرٹری الحاج حمزہ رحہ کو بھیجا۔ کسی غلط فہمی کی بناء پر ان کا اولاً یہ خیال تھا کہ یہ پیغام ہفتہ کے روز نہیں بلکہ اتوار کے اجلاس میں پڑھا جانا ہے۔ اجلاس کے انعقاد سے چند گھنٹے قبل جب یاددہانی کرائی گئی تو ان کی غلط فہمی دور ہوئی تاہم اس قدر Short notice ہونے کے باوجود وہ عین اجلاس کے آغاز کے وقت پہنچ گئے۔ ان کو ہی صدارت کے لئے کہا گیا اور باوجود اس کے کہ ہنگامی حالات میں وہ صرف پیغام پڑھ کر واپس جانے کے لئے آئے تھے لیکن انہوں نے اسے بخوشی قبول کیا۔

چنانچہ ان کی صدارت میں ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کے پیغامات پڑھے گئے اور بعد ازاں انسپکٹر جنرل پولیس اور وزیر امور داخلہ الحاج کالم سالم (Alhj Kam Salem) کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

بعد ازاں اسلامی ممالک کے ہم سفارتخانوں کے نمائندوں نے اپنی حکومتوں کی طرف سے پیغامات پڑھے اور سامعین سے خطاب بھی کیا۔

ان پیغامات کے دوران وسیع ہال جس میں اجلاس منعقد ہو رہا تھا نعرہ ہائے تکبیر۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد اور خلیفۃ المسیح زندہ باد کے نعروں سے گونجتا رہا۔

دوسرے دن (اتوار) کے پبلک اجلاس میں بھی پیغامات پڑھے گئے جن میں سے شمالی نائیجیریا کی ریاستوں کی عبوری کونسل کے صدر حسن عثمان کٹسینا (Katsina) کا پیغام خاص اہمیت رکھتا تھا۔ یہ پیغام وزیر رفاہ عامہ اور اوبان آنریبل فیمی اوکونو (Hon Femi Okunnu) نے پڑھا اور اپنی تقریر میں احمدیہ جماعت کے اسلامی جذبہ اور سرگرمی کو سراہا اور مسلمانوں کو اس مثال سے فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دلائی۔

انعامات:۔ امسال مختلف قسم کے علمی مقابلوں اور ان کے انعامات تقسیم کرنے کی وجہ سے بھی جلسہ کی رونق بڑھ گئی۔

اوّل۔ گذشتہ سال کے جلسہ سالانہ پر اعلان کیا گیا تھا کہ آئندہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نائیجیریا کے مشنوں کے آٹھوں سرکٹس میں متعین لوکل مبلغین کی تبلیغی سرگرمیوں کا مقابلہ ہوگا۔

چنانچہ سال کی رپورٹوں اور دیگر کوائف کی جانچ پڑتال کے بعد مکرم محمد بشیر صاحب شاد کے زیر نگرانی کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ اس مرتبہ ABEOKUTA circuit کے لوکل مبلغ Mr. M. A. Salman اوّل رہے اور چونکہ مبلغ کی کامیابی میں جماعتوں کے تعاون کو بہت زیادہ دخل ہوتا ہے لہذا اسی سرکٹ کے چیئرمین کو بھی ان کے ساتھ شامل کیا گیا اور یہ اعلان کیا گیا کہ جماعت احمدیہ کا ایک چھوٹے سائز کا جھنڈا سارے Abeokuta circuit کو انعام میں دیا جاتا ہے۔ چنانچہ سرکٹ چیئرمین الحاج اے اولا Alhaj A. A. Awala کو سٹیج پر بلایا گیا اور ان کو یہ جھنڈا Alhaj S. B. Dahira نے دیا۔ یہ ریٹائرڈ سینئر ایجوکیشنل آفیسر ہماری جماعت سے ان کو گہری عقیدت ہے جب جناب وکیل التبشیر صاحب ۱۹۷۰ء میں یہاں تشریف لائے تھے اُس وقت آپ نے ایک انگوٹھی الیس اللہ بکاف عبدہ والی ہدیۃً انہیں عطا فرمائی تھی۔ یہ انگوٹھی انہوں نے ہمیشہ پہنی ہوتی ہے۔

دوم۔ ہفتہ کے روز پبلک اجلاس میں لوکل مبلغین کا تقریری مقابلہ کرا دیا گیا جس میں ۸ مبلغین شامل ہوئے۔ جنہوں نے مندرجہ ذیل چار مضامین پر تقاریر کیں۔

(۱) اسلام کی امتیازی خصوصیات (۲) احمدیت کی امتیازی خصوصیات

(۳) اسلام امن کا پیغام ہے۔

(۴) اسلام دلائل کا مذہب ہے نہ کہ جبر کا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس مقابلہ میں اباداں سرکٹ کے لوکل مشنری مسٹر صلاح الدین احمد اول آئے۔ ان کو بھی الحاج S.B. DABIRI نے انعام دیا۔

سوم۔ مرکز سے آمدہ اطفال الاحمدیہ کا چار حصوں پر مشتمل کورس Lessons on Islam کے امتحان میں جو جلسہ کے ایام میں لیا گیا یہ امتحان صرف فضل عمر پرائمری سکول کے بچوں کے لئے تھا اس میں اوّل آنے والے کو بھی الحاج ڈابیری نے اس اجلاس میں انعام دیا

چہارم۔ گذشتہ سال کے دوران ہمارے ہفتہ وار اخبار دی ٹروتھ نے یہ اعلان کیا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے کوپن ہیگن میں مسجد کے افتتاح اور دورۂ یورپ کی خوشی میں یہ اعلان کرتے ہیں کہ جماعت کے تعلیم یافتہ نوجوان MOSQUES IN EUROPE کے عنوان پر لکھیں جس کا مضمون بہترین ہوگا اس کو انگریزی ترجمہ شدہ قرآن شریف انعام میں دیا جائے گا۔

اس مقابلہ میں جو نوجوان اوّل آیا یہ ایک مخلص تعلیم یافتہ نوجوان ہے ویسٹ افریقن ایگزامینیشن کونسل میں کام کرتا ہے۔

اس نوجوان کو بھی دوسرے پبلک اجلاس میں موجودہ حکومت کے ایک قابل نوجوان وزیر آبادیات و رفاہ عامہ Hon Femi Okunnu نے دیا۔

پانچواں مقابلہ ٹیلی ویژن پر ہوا یہ بھی سکول کے طالبعلموں کا مقابلہ تھا۔ اس کا انعام ٹیلی ویژن پر ہی دیا گیا۔

تقاریر۔ امسال مجلس مشاورت کے اجلاس کے علاوہ مردوں کے ۴ اجلاس ہوئے اور عورتوں کا ایک اجلاس ہوا مردوں کے جلسوں میں بھی عورتیں شامل ہوتی رہیں افتتاحی اجلاس جمعہ کے روز صبح کے وقت ہوا اس اجلاس میں افتتاحی تقریر کے علاوہ ایک تقریر ظفر اللہ الیاس صاحب کی تھی جو گذشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے لندن میں ملے تھے ان کی تقریر کا عنوان تھا "حضرت اقدس سے ملاقات کے تاثرات"۔

دوسرا اجلاس یہاں کی لوکل زبانوں میں ہوا۔ اس اجلاس میں مندرجہ ذیل مضامین پر تقاریر ہوئیں۔

۱۔ خلافت احمدیت ۲۔ تربیت اولاد

۳۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے کارہائے نمایاں

۴۔ (نائیجیریا کے مسلمانوں نے احمدیت سے کیا حاصل کیا)

۵۔ تبلیغ کی اہمیت

۶۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات

۷۔ حضرت مسیح موعود کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق

۸۔ آنحضرتؐ نے انسانیت کے لئے کیا کیا۔

۹۔ اسلامی تعلیم کی اہمیت۔

تیسرا اجلاس پبلک تھا اس میں دیگر کارروائیوں کے علاوہ ذیل کے مضامین پر تقریریں ہوئیں۔

(۱) جلسہ سالانہ کی غرض و غایت

(۲) اسلامی اتحاد کی ضرورت (یہ تقریر نائیجیریا مسلم کونسل کے سیکرٹری جنرل Alhaji A.K. Lagunde نے کی تھی)

(۳) اسرائیل کے بارہ میں قرآن شریف کی پیشگوئیاں اسی موضوع پر عراق کے سفیر نے تقریر کی

چوتھا اجلاس اتوار کے روز ہوا۔ یہ بھی پبلک اجلاس تھا۔ اس میں مندرجہ ذیل موضوعات پر تقریریں ہوئیں۔

(۱) کینیڈا میں اسلام۔ یہ تقریر سردار حمید احمد صاحب نے کی جو کینیڈا سے حال ہی میں آئے ہیں۔ ان کی تقریر بہت پسند کی گئی۔ مکرمی حمید صاحب حضرت ماسٹر عبدالرحمان صاحب مرحوم کے پوتے اور ڈاکٹر نذیر احمد صاحب میڈیکل مشنری سیرالیون کے صاحبزادے ہیں۔

(۲) امریکہ میں اسلام۔ یہ تقریر بھی بہت دلچسپ تھی۔

(۳) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے یورپ کے دورے یورپ پر اثر۔ یہ تقریر برادرم قریشی فیروز محی الدین صاحب نے کی۔

۴۔ حضرت مسیح کی آمد اولیٰ اور ثانیہ۔ اس موضوع پر محترم ڈاکٹر سید یوسف شاہ صاحب نے تقریر کی

۵۔ ہماری سوسائٹی میں دینی تعلیم کا مقام۔ اس موضوع پر ڈاکٹر اسماعیل بالوگون (Ismail Balogun) نے تقریر کی جو حال ہی میں انگلینڈ سے عربی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری لے کر آئے ہیں۔

۶۔ قربانی کی اہمیت کے موضوع پر Alfa H.O. Sayaolu نے تقریر کی۔

(۷) قومی تعمیر میں مسلمانوں کا کردار۔ یہ تقریر وزیر رفاہ عامہ و آبادیات Mr. Femi Okunnu نے کی۔

۸۔ مسلمانوں کی تعلیمی ضروریات۔ اس موضوع پر H.Y.O. Bashorun نے تقریر کی۔ یہ انصار الدین سوسائٹی کے ایجوکیشنل سیکرٹری ہیں۔

لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں مندرجہ ذیل موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

۱۔ مرکز میں لجنہ اماء اللہ کی مصروفیات۔ اس موضوع پر Mss Habeeb نے تقریر کی

۲۔ آنحضرتؐ کے عورتوں پر احسانات

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کے حالات

۴۔ بچوں کی تربیت۔

۵۔ مسلمان عورتوں کے سنہری کارنامے۔ وغیرہ وغیرہ

ریڈیو ٹیلی ویژن۔ ریڈیو۔ جلسہ سالانہ شروع ہونے سے ایک روز قبل ریڈیو کی خبروں میں اس کا اعلان ہوتا رہا۔ اور جمعہ کے روز جس دن جلسہ سالانہ کا آغاز ہوا ہماری مسجد سے خطبہ جمعہ ریڈیو پر نشر ہوا۔

ٹیلی ویژن ملا ٹیلی ویژن والوں نے ہمارے جلسہ سالانہ کے مختلف اجلاسوں کے دوران تصاویر لیں۔

(۲) Muslim Half Hour کے پروگرام میں ٹیلی ویژن پر اس نصف گھنٹے کے پروگرام میں احمدی بچوں سے اطفال الاحمدیہ کی کتب Lessons on Islam میں سے سوالات کئے گئے۔ برادرم مکرم فیروز محی الدین صاحب بھی اس پروگرام میں شامل تھے۔ پروگرام conduct کرنے والے (جو احمدی ہیں) Alhaj Abdus Salam نے پروگرام کا تعارف کرتے ہوئے کہا "بچو اس سے پہلے پروگراموں میں مسلمان بچے تالیاں بجایا کرتے تھے۔ لیکن آپ چونکہ فضل عمر احمدیہ سکول کے بچے ہیں جو تالی نہیں بجاتے۔ لہذا تم ان کی حوصلہ افزائی کے لئے بجائے تالی بجانے کے بلند آواز سے جزاکم اللہ کہنا۔

چنانچہ ۸ بچے جو مقابلہ میں شامل ہوئے اُن سے معلوماتی سوالات اسلام اور احمدیت پر پوچھے گئے۔ بچوں نے جواب بڑے عمدہ طریق پر دئیے۔ ایک پروگرام ہر جمعہ کے روز Focus ٹیلی ویژن پر آتا ہے یہ بھی معلوماتی پروگرام ہوتا ہے۔ جس میں نصف گھنٹے تک کسی خاص موضوع پر کسی تجربہ کار شخص سے سوالات پوچھے جاتے ہیں۔

اس روز اس کا موضوع بھی احمدیت تھا اس پروگرام میں خاکسار سے اخباری نمائندوں نے سوالات کئے یہ پروگرام بھی بہت دلچسپ رہا اور اس طرح نائیجیریا میں لوگوں کو ٹیلی ویژن کے ذریعہ عام معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ ٹیلی ویژن کے ان دونوں پروگراموں کا انتظام برادرم مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب نے کیا۔

اخبارات۔ تقریباً تمام اخبارات میں ہمارے جلسہ سالانہ کے بارہ میں خبریں شائع ہوئیں۔

خوراک و رہائش کے انتظامات جلسہ سالانہ کے انتظامات کئے گئے۔ برادرم قریشی فیروز محی الدین صاحب کے زیر نگرانی ایک کمیٹی بنائی گئی۔ جس نے رہائش اور خوراک کے انتظام بڑی مستعدی اور تندہی سے سرانجام دئے۔ رہائش کے لئے ۵ روز کے لئے ایک وسیع مکان کرایہ لیا گیا اور جلسہ سالانہ کے مہمان بجائے مسجد کے اس بلڈنگ کے بہت سے کمروں میں رہائش پذیر ہوئے۔ ان کے لئے خوراک کا انتظام بھی اسی جگہ پہ کیا گیا۔

صداقت مسیح موعودؑ

مامورین اللہ کی سچائی کو پرکھنے کا ایک معیار

اللہ تعالیٰ اپنے برحق رسول عظیم نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت وحقانیت اور سچے مامور و ملہم من اللہ ہونے پر ایک زبردست دلیل کے طور پر فرماتا ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۙ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۙ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۙ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ (الحاقہ ع۲)

اور اگر یہ رسول ہماری طرف جھوٹا الہام منسوب کر دیتا خواہ ایک ہی ہوتا تو ہم یقیناً اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے اور اس کی رگِ جان کاٹ دیتے۔ سو اس صورت میں تم میں سے کوئی بھی نہ ہوتا جو اسے خدا کے عذاب سے بچا سکتا۔

اس آیت کریمہ میں ربِ جلیل و قدیر نے سچے اور جھوٹے مدعی الہام اور مامور من اللہ کی سچائی وکذب کو پرکھنے کا ایک واضح اور اٹل قانون بیان فرمایا ہے جو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے والا اور اس کی طرف وحی والہام کا جھوٹا دعوےٰ کرنے والا یقیناً غضبِ الٰہی کا مورد ہوتا ہے۔ خدا کی طرف سے ہلاک کیا جاتا ہے۔ اور دنیا کی کوئی طاقت اسے اور اس کے سلسلہ کو غضبِ الٰہی اور تباہی اور بربادی سے بچا نہیں سکتی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے منظوم کلام میں اس قانون کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ ؎

مفتری ہوتا ہے آخر اس جہاں میں روسیہ
جلدتر ہوتا ہے برہم افترا کا کاروبار
افترا کی ایسی دُم لمبی نہیں ہوتی کبھی
جو ہو مثلِ مدتِ فخر الرسلؐ فخر الخیار
لعنت ہے مفتری پہ خدا کی کتاب میں
عزت نہیں ذرہ بھی اس کی جناب میں
توریت میں بھی نیز قرآنِ مجید میں
لکھا گیا ہے رنگِ وعیدِ شدید میں
کوئی اگر خدا پہ کرے کچھ بھی افترا
ہوگا وہ قتل۔ ہے یہی اس جرم کی سزا

چونکہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے دعویٰ نبوت و رسالت کے بعد تیئیس برس تک زندہ رہ کر الٰہی تائیدات، معجزات اور نشانات پاتے رہے۔ پس آپ کی کامیاب وکامران ۲۳ سالہ زندگی ایک معیار اور کسوٹی ہے جس پر ہر مدعی وحی والہام کی صداقت کو جانچا۔ پرکھا اور دیکھا جا سکتا ہے۔ اس زمانہ میں (تیرھویں صدی ہجری کے آخر پر) حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے وحی والہام اور مامور من اللہ ہونے کا دعوےٰ کرتے ہوئے اعلان فرمایا:۔

”خدا تعالیٰ کی مصلحت اور حکمت نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے افاضہ روحانیہ کا کمال ثابت کرنے کے لئے یہ مرتبہ بخشا ہے کہ آپ کے فیض کی برکت سے مجھے نبوت کے مقام تک پہنچایا اس لئے میں صرف نبی نہیں کہلا سکتا بلکہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی ...... میرے الہام میں جیسا کہ میرا نام نبی رکھا گیا ایسا ہی میرا نام امتی بھی رکھا ہے۔ تا معلوم ہو کہ ہر ایک کمال مجھ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور آپ کے ذریعہ سے ملا ہے۔“ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۰)

حضرت اقدسؑ اس امت کے لئے مسیح موعود، مہدی معہود اور آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے روحانی فیض کی برکت سے امتی نبی ہونے کے مدعی ہیں۔ پھر آپ نے اپنے ہزارہا الہامات اور پیشگوئیاں اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر کے عربی۔ اردو۔ اور انگریزی وفارسی نیز پنجابی زبانوں میں شائع فرمائیں۔ اور تیئیس برس تک دعوےٰ الہام کے بعد خدائے بزرگ وبرتر آپ کو اپنی تائیدات معجزات ونشانات اور ترقیات سے نوازتا رہا۔ باوجود بے پناہ مخالفت کے آپ کی جماعت بڑھتی گئی۔ چندوں میں بھی غیر معمولی اضافہ ہوتا چلا گیا اور عزت و شہرت بھی اس قدر نصیب ہوئی کہ ایک دنیا ورطۂ حیرت میں پڑ گئی۔ اگر آپ مفتری علی اللہ ہوتے۔ جھوٹے اور مکار ہوتے ایک الہام بھی غلط طور پر خدا کی طرف منسوب کرتے تو خدائے جبار وقہار کبھی اس دروغ کو فروغ نہ دیتا اور آپ کو جلد معہ آپ کے سلسلہ کے اپنی گرفت میں لے کر تباہ وبرباد کر دیتا اور ہمیشہ کے لئے صفحۂ ہستی سے نام ونشان مٹا دیتا۔ جیسا کہ اس نے مسیلمہ کذاب اور دوسرے جھوٹوں کو خس کم جہاں پاک کیا۔ حضرت اقدسؑ اپنے منظوم اردو کلام میں کس زور تحدی اور درد کے رنگ میں اپنی قوم کو مذکورہ بالا آیت قرآنی کے مضمون پر غور کرنے کی نصیحت فرماتے ہیں۔ اور اس آیت کو اپنی صداقت پر ایک زندہ گواہ ٹھہراتے ہیں۔ سنئے اور غور کیجئے ؎

پھر یہ عجیب غفلتِ ربِّ قدیر ہے
دیکھے ایک کو کہ وہ ایسا شریر ہے
ہر روز اپنے دل سے بناتا ہے ایک بات
کہتا ہے یہ خدا نے کہا مجھ کو آج رات
پھر بھی وہ ایسے شوخ کو دیتا نہیں سزا
گویا نہیں ہے یاد۔ جو پہلے سے کہہ چکا
اس کا تو فرض تھا کہ وہ وعدے کو کر کے یاد
خود مارتا وہ گردنِ کذّابِ بدنہاد
حد سے کیوں بڑھتے ہو لوگو کچھ کرو خوفِ خدا
کیا نہیں تم دیکھتے نصرت خدا کی بار بار
کیا خدا نے اتقیا کی عون و نصرت چھوڑ دی
ایک فاسق اور کافر سے وہ کیوں کرتا ہے پیار

پس یہ عجیب بات ہے کہ خدا تعالیٰ ایک ایسے شخص کی مدد کرتا ہے۔ اس کو کامیابی پر کامیابی دیتا ہے۔ اس کو ہر فتنہ سے بچاتا ہے اور اس کی حفاظت فرماتا ہے جو نعوذ باللہ اس پر تیئیس برس سے زیادہ عرصہ تک مسلسل جھوٹ باندھتا رہا ہے۔ حالانکہ جھوٹے اور مفتری کے متعلق اللہ تعالیٰ کا واضح فیصلہ ہے کہ وہ اسے قتل کروا دیتا ہے۔ اور وہ اپنے مقاصد اور مشن میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے:۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ

کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ وہ ہرگز کامیاب نہیں ہوتے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص اس پر جھوٹ باندھے یا وہ شخص جو ایک سچے مامور من اللہ کا انکار کر دے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نشانات کو جھٹلا دے۔ ایسے دونوں شخص اس خدائے ذوالجلال کے نزدیک سب سے بڑے ظالم ہیں اور ایسے ظالموں کے متعلق خدائی فیصلہ یہ ہے کہ وہ کبھی اپنے مقصد میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (انعام ع۳)

اور اس سے زیادہ کون ظالم ہو سکتا ہے۔ جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے۔ یا اس کے نشانات کو جھٹلاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ظالم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

اب ایک طرف ان آیات کریمہ کا مطلب اور دوسری طرف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اس سلوک کو دیکھا جائے۔ جو اس نے دعوےٰ وحی والہام سے لے کر آخر عمر تک آپ کے ساتھ کیا۔ اور جو وہ پون صدی سے زیادہ عرصہ سے آپ کی جماعت احمدیہ سے کر رہا ہے۔ تو بڑی صفائی کے ساتھ یہ حقیقت نکھر کر سامنے آ جاتی ہے کہ حضرت اقدسؑ اپنے تمام دعاوی میں سچے اور برحق ہیں۔ اگر آپ کی مخالفت کرنے والے لوگ سچے ہوتے تو خدا تعالیٰ اس سلسلہ کو مٹا دیتا۔ اب جبکہ مدعی کامیاب ہے اور مخالفین ناکام تو خدا تعالیٰ کے نزدیک ظالم وہی ہے جو خدا تعالیٰ کے نشانات کو جھٹلا رہا ہے۔

Library Rabwah

معاصرین سے !

غلوئے بے جا کی ایک مثال

پاکستان کے ایک دینی ماہنامہ کے خصوصی نمبر پر تبصرہ:-

"...... اس کا قرآن نمبر مضامین کی افادیت اور تنوع کے اعتبار سے قدر ستائش کا مستحق ہے ...... جس مضمون کا عنوان ہے۔ اس کے سامنے شیخ محمد لکھا ہوا ہے۔ یہ شخص قادیانی ہے دینی رسالوں اور مسلمانوں کے اخباروں میں کسی ہندو انگریز اور سکھ کا مضمون چھپ سکتا ہے مگر قادیانی کا مضمون نہیں شائع کرنا چاہیئے۔ قادیانیت سے کسی قسم کے تعلق نسبت اور لگاؤ کو گوارہ نہیں کرے گی۔ لعنۃ اللہ علی المفترین (یہ لعنت والا فقرہ جس طرح چھپا تھا اسی طرح نقل کر دیا گیا ہے)

گویا اس جرم عظیم "قادیانیت" کے مقابلہ میں ہندویت، انگریزیت، مسیحیت یا سکھ ازم۔ سب ہلکے اور گوارا ہیں اور شرک ہو یا دہریت ہو یا "تثلیث پرستی ہو کوئی بھی منافی غیرت نبوت نہیں۔ دنیا جہان میں صرف ایک قادیانیت منافی غیرت نبوت ہے! ——— اور یہ خدا معلوم کس مشکوٰۃ نبوت سے ماخوذ ہے کہ مضمون پڑھتے وقت مضمون کو نہ دیکھو صرف مضمون نگار کو دیکھو!

اسی غلو نے تو ملت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے جس فرقہ کے لئے بھی آپ چاہیں ایسے ہی متشددانہ فقرے کفر و الحاد کے ڈھونڈھ کر نکالے جا سکتے ہیں۔ اور تابعین بلکہ صحابہؓ تک کی شخصیتیں "لزوم کفر و التزام کفر" سے نہیں بچ سکتی ہیں"۔ (صدق جدید لکھنؤ ۲۳ر فروری ۱۹۶۸ء)

عصمت انبیاء کا مسئلہ

س: کیا حضرت یونسؑ کو اپنے فرائض کی خبر نہ تھی کہ وہ اپنے مشن کو ادھورا چھوڑ کر نقل مکانی کر گئے؟ اس سے تو نبی کی معصومیت اور اللہ تعالیٰ کے انتخاب پر بھی حرف آتا ہے۔ براہ مہربانی اس کی وضاحت فرمائیں

ج: یہ سارے اعتراضات جمع کر کے اللہ تعالیٰ کے پاس بھیج دیجئے اور اس سے پوچھئے کہ آپ نے یہ کیا کیا ——— صاف معلوم ہوتا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام سے کوئی بے خبری کا کام ہوا ہے جس پر یہ مثال دی گئی ہے کہ ولا تکن کصاحب الحوت

صرف حضرت یونسؑ ہی پر کیا موقوف ہے۔ دوسرے انبیاء کے متعلق بھی قرآن کریم میں تنبیہی کلمات ارشاد فرمائے گئے ہیں مثلاً حضرت نوحؑ نے اپنے نافرمان بیٹے کو طوفان سے بچانے کی گزارش کی تو فوراً ارشاد ہوا کہ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ جاہلوں کی سی باتیں نہ کرو۔

حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں بھی نہایت سخت الفاظ استعمال فرمائے گئے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ کو خبر نہ تھی کہ نبی سے یہ کام سرزد ہونے والا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس عقیدے سے تو اللہ تعالیٰ کے علم پر بھی حرف آتا ہے اور آدمی سخت گنہ گار ٹھہرتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کو خبر تھی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ دیکھ رہا تھا کہ نبی ایک ایسا کام کرنے والا ہے جو اس کی منصبی ذمہ داریوں کے منافی ہے۔ وہ چاہتا تو اس کام کے صدور سے پہلے ہی متنبہ فرما دیتا ——— لیکن معلوم یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کاملہ سے نبیوں سے ایک دو فعل ایسے سرزد ہو جانے دیئے ہیں جن سے یہ وضاحت ہو گئی ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی ذاتی حیثیت میں الوہیت کی صفات نہیں رکھتے۔ بلکہ نبی ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں غلطیوں سے بچاتا ہے۔ یہی عصمت کے معنے ہیں۔ قرآن کریم میں ان خطاؤں کا ذکر کرنا یہ معنے رکھتا ہے کہ انبیاء انسان تھے خدا نہیں تھے۔"

(مودودی صاحب از ایشیا لاہور ۳ر مارچ ۱۹۶۸ء)

ہمارے اسلاف

شہر فسطاط کی آبادی: گورنر مصر عمرو بن العاصؓ کو جب اسکندریہ کی فتح کی خبر پہنچی تو انہوں نے اسکندریہ جانے کی تیاری شروع کر دی۔ جب سامان سفر تیار ہو چکا تو آپ نے اپنا خیمہ اکھاڑنے کا حکم دیا۔ سپاہی خیمہ اکھاڑ رہے تھے کہ حضرت عمرو بن عاصؓ کی نظر خیمہ کے اندر کبوتر کے آشیانے پر پڑی آپ نے فوراً سپاہیوں کو حکم دیا کہ خیمہ نہ گرائیں اور فرمایا یہ کبوتر ہمارا مہمان ہے اسے تکلیف پہنچے گی۔ یہ حکم سن کر خیمہ بحال و برقرار رکھا گیا۔

عربی زبان میں خیمہ کو فسطاط کہتے ہیں۔ حضرت عمرو بن عاص جب وقت اسکندریہ سے واپس ہوئے تو اس مقام پر جہاں خیمہ برقرار چھوڑا گیا تھا ایک شہر بسانے کا حکم دیا۔ یہی شہر فسطاط مہمان کبوتر کی یادگار ہے۔

خدمت کا جذبہ: طرابلس کے مسلمان جہاز رانوں کو غیر ملکی جہازوں کی مشکلات کا پورا احساس تھا۔ اس لئے جس وقت وہ کسی جہاز کو بندرگاہ کے قریب آتا دیکھتے فوراً اپنی کشتیوں اور جہازوں میں سوار ہو کر غیر ملکی جہاز والوں کی مدد کو پہنچ جاتے لنگر انداز ہونے کے لئے جن رسوں کی ضرورت ہوتی ان کی طرف پھینکتے اور انہیں مناسب جگہ پر لنگر انداز کر دیتے۔

طرابلس کے یہ جہاز اپنی رضاکارانہ خدمت کا کوئی معاوضہ نہیں لیتے تھے پردیسیوں اور مسافروں کی خدمت کا یہ قابل قدر جذبہ ان کی زندگی کا جزو بن چکا تھا۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز: خلیفہ عمر بن عبدالعزیز ایک رات اجار بن حیواۃ سے گفتگو کر رہے تھے۔ دفعتاً چراغ میں تیل کم ہو گیا قریب ہی ایک ملازم سو رہا تھا۔ اجار نے اسے جگانے کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا اسے سونے دو۔ میں فوراً اٹھ کر چراغ میں تیل ڈالوں گا۔ اجار نے کہا میں ڈال دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا مہمان سے کام لینا مروّت کے خلاف ہے۔ یہ کہہ کر آپ نے چادر اتاری اور برتن سے زیتون کا تیل نکال کر چراغ میں تیل ڈالا۔ جب اس کام سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ جب میں اس کام کے لئے اٹھا تھا تب بھی عمر بن عبدالعزیز تھا اور جب فارغ ہو کر پلٹا ہوں تب بھی عمر بن عبدالعزیز ہوں۔

ہمسائے کا حق: امام اعظمؒ کے پڑوس میں ایک یہودی رہتا تھا جس کے گھر کی گندے پانی کی نالی امام صاحب کے مکان کے صحن میں سے ہو کر باہر جاتی تھی۔ اس نالی سے غلاظت بہتی رہتی۔ اکثر وہ اٹ جاتی اور خراب ہو جاتی۔ امام صاحب کو اس نالی کی وجہ سے بے حد تکلیف تھی۔ آپ خود اسے روزانہ صاف کرتے کامل دس برس تک آپ کا یہ عمل جاری رہا اور ہمسایہ یہودی کو اس کا علم تک نہ ہو سکا

دس سال بعد کسی طرح اس یہودی کو امام صاحب کی اس زحمت کا پتہ چلا تو وہ اس قدر شرمندہ ہوا کہ فوراً ان کی خدمت میں پہنچ کر معافی کا طلب گار ہوا۔ امام صاحب نے کہا میں نے تم پر کوئی احسان نہیں کیا تم کیوں شرمندہ ہوتے ہو مذہب اسلام میں پڑوسی کے اس سے بھی زیادہ حقوق ہیں۔ اس لئے معافی مانگنے کی ضرورت نہیں۔

استاد کی عزت: محمد بن فضل کا بیان ہے کہ ایک بار امام ابوحنیفہؒ ایک حدیث کی تحقیق کے سلسلے میں اپنے استاد خضیبؒ کے پاس گئے۔ میں بھی ساتھ تھا۔ خضیبؒ نے انہیں آتے دیکھا تو کھڑے ہو گئے۔ اور نہایت تعظیم کے ساتھ اپنے شاگرد رشید امام ابوحنیفہ کو اپنے برابر ہی بٹھایا۔

امام مالکؒ امام حنیفہؒ سے تیرہ برس عمر میں چھوٹے تھے۔ امام مالک اکثر امام ابوحنیفہ کے درس میں حاضر ہوتے اور احادیث سنتے۔ لیکن امام ابوحنیفہؒ امام مالک کے سامنے اس طرح بیٹھتے جیسے شاگرد اپنے استاد کے سامنے بیٹھتا ہے۔

العادل: ہشام بن عبدالرحمٰن تخت اندلس پر ۳۰ سال کی عمر میں رونق افروز ہوا اس نے رعایا کی عام خوشحالی کو اپنا مقصد زندگی بنایا تھا۔ جہاں تک اس کے ذاتی خرچ کا تعلق تھا وہ بہت ہی کم خرچ کرتا تھا زیادہ تر علماء کی صحبت میں اپنا وقت گزارتا۔ رات کو شہر کی گلیوں میں گھوم کر لوگوں کی ضروریات معلوم کرتا۔ صبح کو ان کی حاجت روا کرتا۔ یہ اپنے وقت میں "العادل" کے نام سے مشہور تھا ——— ہشام پہلا بادشاہ تھا جس نے اپنے والد کی بنا کردہ جامع مسجد کی تعمیر میں ایک ادنیٰ مزدور کی طرح روزانہ کام کیا۔ نظم و نسق میں بڑا ماہر تھا اس نے ایسے افسر مقرر کئے تھے جو صوبوں میں پھر کر عدالتوں اور خزانوں کا محاسبہ کرتے تعلیم گاہوں، ہسپتالوں اور دوسرے پبلک اداروں کا اچانک معائنہ کرتے اور جائزہ لیتے تاکہ ملک میں کہیں ناانصافی اور ظلم و ستم نہ ہو۔"

(ہفت روزہ "ہماری آواز" کانپور ۲۳ر فروری ۱۹۶۸ء)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر کیا کریں۔ (مینیجر)

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر شریف احمد پراناڈھاکہ چنیوٹ

وقفِ عارضی کے واقفین کے چند تاثرات

[redacted]

وقفِ عارضی کا ہر وفد اپنی رپورٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں بھیجتا ہے جو حضور کے ملاحظہ اور مناسب ہدایات کے ساتھ دفتر میں آجاتی ہے اور محفوظ ہو جاتی ہے۔ بعض رپورٹوں میں سے کچھ تاثرات احباب کے ملاحظہ کے لئے پیش ہیں تاکہ وہ بھی اس مبارک تحریک کی برکات سے بہرہ اندوز ہوں۔ اور وقف میں جلد سے جلد حصہ لیں اس سال کے لئے دس ہزار واقفین کی ضرورت ہے۔ اس بارہ میں جملہ درخواستیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ کی خدمت میں بھجوائی جائیں۔

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی تحریر فرماتے ہیں:

"میرے پیارے آقا! خاکسار وقفِ عارضی کی رپورٹ پیش خدمت کرنے سے قبل اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہے کہ اس نے محض اپنے فضل سے مجھ جیسے نالائق کو اس سال بھی وقفِ عارضی میں حصہ لینے کی توفیق بخشی۔"

پیارے حضور نے یہ مبارک تحریک جاری فرماکر جماعت پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ مجھے اس عرصہ میں کثرت سے قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کا موقع ملا ہے اور بہت سے نئے دوستوں سے تعارف ہو کر معلومات میں اضافہ ہوا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ آيَةً کے مطابق وعظ و نصیحت کرنے کا موقع میسر آیا۔ اس تحریک میں حصہ لینے سے ان مبلغین کی مشکلات اور قربانی کا احساس اور اندازہ ہوتا ہے جو اپنا گھر بار چھوڑ کر اور بال بچوں سے جدا ہو کر کئی کئی سال بیرون ملک فریضہ تبلیغ ادا کرتے ہیں وہ اپنے اوپر موت وارد کرتا ہے۔ احمد اللہ کہ امام کی مقرر کردہ جماعت کے علاوہ اور کوئی جماعت ایسی قربانیاں پیش نہیں کر سکتی۔

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ وقفِ عارضی میں حصہ لینے والے دوستوں کو کثرت سے دعا کرنے کا موقعہ ملتا ہے اور ان کے دل میں جہاد کی روح فروغ پاتی ہے اور ذہنی افکار میں ایک جلا اور تیزی پیدا ہوتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وقفِ عارضی کے یہ دو ہفتے خدا کے فضل سے میرے سال کے بہترین دن ہیں۔

حضور دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ میری اس حقیر قربانی کو قبول فرماکر آئندہ بیش

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔"

۲۔ مکرم میاں برکت علی صاحب اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں:-

"ایک اور بات ہے جو کہ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہاں کا ماحول بڑا اچھا ہے۔ ایک واقعہ تحریر کرتا ہوں ہماری اور غیر احمدیوں کی مسجد ایک ہی ہے وہاں ایک غیر احمدی دوست تھے جو کہ آنکھوں سے معذور تھے وہ نمازی اور تہجد گذار ہیں ان کو ہم نے تبلیغ کی اور دعا کے لئے کہا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے پہلے بھی دعا کی تھی اور میں مانتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا تعالیٰ کے سچے نبی ہیں۔ مگر بیعت قبولیت میں یہاں کی جماعت کا نمونہ روک بنا ہوا ہے اور اگر آپ کی یہاں کی جماعت اچھا نمونہ دکھائے تو میں بیعت کر لوں۔ اس واقعہ سے مجھے بڑی خوشی بھی ہوئی اور افسوس بھی۔ افسوس اسلئے کہ یہاں کی جماعت کو خدا تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی کہ انہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کو قبول کیا مگر صحیح نمونہ نہ پیش کر سکے۔ جب میں نے اس آدمی سے یہ بات سنی تو میں نے سوچا کہ یہ واقعہ حضور کو ضرور تحریر کروں گا۔"

۳۔ مکرم رفیق احمد صاحب ترسلہ تحریر کرتے ہیں:-

"عاجز انفاس گذار ہے کہ موضع پریم کوٹ آکر کھانا خود تیار کرتا ہے۔ جب توے پر روٹی پک رہی ہوتی ہے تو اس کے پکنے کی کیفیت دیکھکر سبحان اللہ و الحمد للہ پڑھنے کا لطف آتا ہے اور جب آگ بجھ جاتی ہے تو آنکھوں سے پانی بہتا ہوا دیکھکر وہ ہستیاں یاد آتی ہیں جو ہمارے لئے دو وقت کھانا پکانے وقت آگ سے دو چار ہوتی ہیں۔ اور اس طرح ان کے لئے رحم کا جذبہ ابھرتا ہے۔

پھر جب کبھی آگ تیز ہوتی ہے اور روٹی کو سینکتے ہوئے ہاتھ جلتا ہے۔ تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ یاد پڑتا ہے۔ دو سالن پروگرام کے مطابق دو روز کے لئے آلو ابال لئے جاتے ہیں اور ان پر گھر سے لائی ہوئی پسی نمک مرچ چھڑک کر سالن تیار کیا جاتا ہے۔

حضور انور کا یہ احسان اور اللہ تعالیٰ کا یہ احسان کیا حسین ہے۔ کہ خود تیار کیا ہوا کھانا گھر والے کھانوں سے اگرچہ ادنیٰ ہوتا ہے۔ مگر لذت میں اس سے اعلیٰ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔"

۴۔ مکرم محمد صادق صفدر صاحب بھیٹی لکھتے ہیں:-

"حضور! خاکسار کے چند روزہ دورہ سے خاکسار میں ایک نمایاں تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ جن میں سے نمازوں کو پوری باقاعدگی سے ادا کرنا اللہ تعالیٰ کی نیک باتوں کا چرچا کرنا ہے خاکسار پہلے نمازوں میں قدرے سست تھا اور غفلت برتا کرتا تھا۔ اس چند روزہ وقف سے اور اس مبارک عرصہ میں خاکسار میں ایک نمایاں تبدیلی ہوئی ہے جو کہ سراسر اس وقفِ عارضی کا نتیجہ ہے"

۵۔ مکرم ایم اے آر تھرمیانی آزاد کشمیر سے لکھتے ہیں:-

"میں یہ تحریر کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اس بابرکت تحریک کی بدولت جس قدر اصلاحِ نفس اور دیگر کمزوریوں کو دور کرنے کا موقعہ مجھے ان ایام نے فراہم کیا ہے اس دس سالہ زندگی میں مجھے اس سے پہلے کبھی میسر نہ آیا تھا۔

۶۔ مکرم غلام محمد صاحب تلونڈی کھجوروالی لکھتے ہیں:-

"مجھے ذاتی طور پر اس الٰہی مبارک تحریک سے جو برکتیں حاصل ہوئی ہیں ان کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ یہ محض بارگاہ ایزدی کے فضل سے حاصل ہوئیں۔ نماز پنجوقتہ باجماعت ادا کرتا رہا۔ تہجد کی نماز میں سرور اور رقت آمیز حالت جو مجھ پر طاری ہوتی رہی بیان سے باہر ہے اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ یہ محض اور محض اس مبارک روحانی تحریک میں بفضل ایزدی حصہ لینے کی توفیق ملنے کے نتیجہ میں ہی موقعہ ملا ہے"۔

۷۔ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب ثاقب تحریر فرماتے ہیں:

"وقفِ عارضی کے وفود کی رپورٹ جب ہم الفضل میں پڑھتے تھے تو دل میں خواہش پیدا ہوتی تھی کہ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے تاکہ ہم بھی ان برکات سے لذت اندوز ہو سکیں۔ جن سے کہ دوست ہوئے ہیں۔ واقعی ایام وقف میں جو انسان کے دل میں انابت الی اللہ پیدا ہوتی ہے۔ اور دعاؤں کی توفیق ملتی ہے۔ اور نمازوں میں سرور ملتا ہے۔ وہ گھریلو زندگی میں کہاں نصیب ہوتا ہے۔ پنجوقتہ نماز باجماعت کے علاوہ نماز تہجد سے تو بہت ہی دلوں میں الٰہی خشیت اللہ تعالیٰ کی معرفت نصیب ہوتی ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وقفِ عارضی کی تحریک فرماکر حضور نے جماعت پر ایک بڑا احسان فرمایا ہے۔"

225

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

خریداران خالد و تشحیذ متوجہ ہوں

خریداران خالد و تشحیذ الاذہان کی خدمت میں گذارش ہے کہ بعض احباب براہ راست یا بذریعہ سیکرٹری مال رسالے کا چندہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجواتے ہیں۔ لیکن پوری تفصیل درج نہیں کرتے جس کی وجہ سے ان رقوم کی تعمیل نہیں ہو سکتی۔ آئندہ آپ براہ راست "مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ" کے نام چندہ ارسال کریں۔ اور اسکی پوری تفصیل ضرور درج کر دیں۔ اگر نیا جاری کرانا ہو تو لفظ "نیا" ضرور لکھیں۔ رسالہ پہلے جاری ہے۔ تو چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں اور ساتھ ہی چندہ بھجوانے کی اطلاع بذریعہ خط "مینیجر صاحب خالد و تشحیذ ربوہ" کو بھی دے دیا کریں۔ تاکہ تعمیل میں کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے۔ (مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زیورات کے لئے ہمیشہ ہماری خدمات حاصل کریں میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر پاک جیولرز گول بازار ربوہ

اکسیر پائیوریا مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا ٹھنڈے اور گرم پانی کا لگنا اور منہ کی بدبو دور کرنے کیلئے اکسیر ہے مکمل کورس ۵-۲ روپے ناصر دواخانہ اخبار جسٹرڈ گولبازار ربوہ

ضروری اعلان

ہمارے پاس رعایتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے ۔ جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمائیں ۔ محصول ڈاک اس رعایتی قیمت کے علاوہ ہوگا ۔

۱ - پارہ اول مترجم قرآن مجید	۵۰ پیسے .. روپے
۲ - اسلامی اصول کی فلاسفی	۵۰ — ۱ "
۳ - کشتی نوح	۷۵ — .. "
۴ - قرآنی انوار (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ) اینٹیک آرٹ پیپر	۲۵ — ۱ "
۵ - قرآنی انوار (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ) سفید ولایتی کاغذ	۸۰ — .. "
۶ - تعمیر بیت اللہ کے تیئس عظیم الشان مقاصد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ	.. — ۲ "
۷ - امن کا پیغام (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ دورہ انگلستان کی انگریزی تقریر کا اردو ترجمہ)	۲۵ — .. "
۸ - الحجۃ البالغہ (وفات مسیح علیہ السلام) مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ	۶۲ — .. "
۹ - چار تقریریں (متعلقہ سیرت مسیح موعود علیہ السلام)	... — ۲ "
۱۰ - تبلیغ ہدایت	۲۵ — ۲ "
۱۱ - مقام خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰ — ۱ "
۱۲ - شان مسیح موعود متعلق غیر مبائع	۵۰ — .. "
۱۳ - حافظ کمیرپوری کے وسوسہ وساوس کا ازالہ	۵۰ — .. "
۱۴ - بشارات ربانیہ	۱۲ — .. "
۱۵ - مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء	۵۰ — ۱ "
۱۶ - مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء	.. — ۲ "
۱۷ - احمدیہ تحریک پر تبصرہ	۵۰ — ۱ "
۱۸ - نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت احمدیہ کا موقف	۵۰ — .. "
۱۹ - چالیس جواہر پارے اعلیٰ کاغذ	۵۰ — ۱ "
۲۰ - چالیس جواہر پارے اخباری کاغذ	.. — ۱ "

(ناظر اصلاح و ارشاد)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

امید ہے اللہ تعالیٰ نے زعماء کرام انصار اللہ کو ہفتہ شجر کاری کے سلسلہ میں غیر معمولی خدمت کی توفیق بخشی ہوگی ۔ براہ مہربانی اس سلسلہ میں جس قدر نئے پودے لگائے گئے ہوں ان کی تعداد سے قیادت ہذا کو اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (قائد ایثار)

درخواست ہائے دعا

۱ - میرے دادا جان عمر ۱۰۵ سال جن کا نام مشتاق احمد صاحب ہے اور حافظ آباد میں مقیم ہیں ۔ ان کی تلی پر ورم آگیا ہے ۔ جس کے باعث کافی کمزور ہوگئے ہیں ۔
(قریشی اشفاق احمد سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا)

۲ - خاکسار ان دنوں ایک مقدمہ میں ماخوذ ہے ۔ اللہ تعالیٰ باعزت بری فرمائے ۔
(راجہ محمد اکرم ولد شاہ نواز چک نمبر ۲ میٹن آباد ضلع گجرات)

۳ - میرے ایک عزیز از جماعت دوست مکرم افضال احمد صاحب کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ قلب عرصہ سے بیمار ہیں نیز اولاد سے بھی محروم ہیں ۔ بارہ سال شادی کو ہوگئے ہیں ۔ وہ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درد مندانہ دعاؤں کے ملتجی ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ محترمہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور اولاد کی نعمت سے مالا مال کر دے ۔
(عبد الحق ناصر جناح چوک ساہیوال)

۴ - میں ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہوں ۔ چل پھر بھی نہیں سکتا ۔ دل کی تکلیف بہت زیادہ ہے ۔
(عبد المنان خاں کا ٹھگڑھی چک نمبر ۹۷)

۵ - میں کافی عرصہ سے بیمار چلا آتا ہوں ۔ اب قدرے افاقہ ہے ۔ احباب کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں ۔
(سید محمد اصغر منٹگمری)

قائدین حضرات متوجہ ہوں

مجلس مرکزیہ کی طرف سے تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو ۱۰ مارچ سے ۱۷ مارچ تک ہفتہ وصولی منانے کی ہدایات دی جاچکی ہیں ۔ امید ہے مجالس اس طرف خصوصی توجہ دے رہی ہونگی جملہ قائدین سے درخواست ہے کہ ہفتہ وصولی کے اختتام پر اعداد و شمار سے مرکز کو مطلع کریں اور وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں ۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ہر قسم کی عمدہ
عمارتی لکڑی ارزاں نرخ پر خرید فرمادیں
ملک ناصر احمد اینڈ کمپنی
ٹمبر مرچنٹس ۲۱۲ نیو ٹمبر مارکیٹ
نزد پٹرول پمپ راوی روڈ لاہور

لائل پور
میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ پردہ کلاتھ بیڈ کور ، بستر ، فرش دریاں ، کھیس ، تولیے ، چارخانے ، کھوکھوف اور پوپلین مل سکتے ہیں ۔
کریم ٹیپسٹری ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار ۔ لائل پور

خلیل پولٹری فارم ربوہ
سے وائٹ لیگھارن کی جدید ترین نسل کی مرغیوں کے بٹھانے والے انڈے نہایت ارزاں قیمت پر حاصل کریں ۔ ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈوں سے زائد ہے ۔
سعید اللہ خاں

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

ٹائم ٹیبل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳-۳۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۱۵	۱۱-۰۰	۱۱-۴۵	۱۲-۱۵ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۳۰	۳-۱۵	۴-۱۵	۵-۰۰
لاہور تا سرگودھا	۳-۰۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۴۰	۷-۴۰	۷-۱۰	۸-۳۰	۹-۲۰	۱۰-۲۰	۱۱-۰۰	۱۲-۳۰ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۱۰	۳-۳۰	۴-۱۰	۵-۱۰	۵-۳۰
سرگودھا تا گوجرانوالہ	۴-۱۵	۹-۱۵	۴-۰۰ بعد دوپہر														
گوجرانوالہ تا سرگودھا	۴-۱۵	۹-۳۰	۳-۴۵ بعد دوپہر														

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں پر سفر کیجئے
آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق سٹاف کی خدمات حاصل ہیں
(محمد علی ظفر برانچ مینیجر)

رحمان ہمیشہ انتہا قابل اعتماد سروس
پرنس
ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں
(مینیجر)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵ پندرہ روپے نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ پچیس روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

شربت خانہ ساز کھانسی، نزلہ اور سینہ کی جملہ امراض کا مکمل علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ کی فخریہ پیشکش
سب کیلئے یکساں مفید
فی شیشی سوا روپیہ صرف

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
اسلام کی سربلندی اور زندگی کا آئینہ دار
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھائیں
سالانہ چندہ صرف ۲ روپے
(مینیجنگ ایڈیٹر)

سرمہ خورشید
ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ
آنکھوں کی ہٹیلی امراض ککرے، موتیا، جالا، پھولا کے لئے مفید ہے۔ نظر کو طاقت دیتا اور پانی روکتا ہے۔
قیمت فی شیشی ۷۵ پیسے

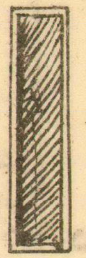

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے مفید ترین سرمہ جیسیوں جڑی بوٹیوں کا سیاہ رنگ جوہر۔ ناخنہ، پانی بہنا، بھینی، خارش وغیرہ امراض چشم کا بہترین علاج۔
قیمت فی شیشی سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

قرآنی حقائق بیان کرنے والا!
ماہنامہ الفرقان ربوہ
تبلیغی و علمی مجلہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ عیسائی پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کا ایڈیٹر خالد احمدیت ابوالعطاء جالندھری ہیں۔
سالانہ چندہ ۶ روپے صرف۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

ہر قسم سامان بجلی تیار کیا جاتا ہے
خاص کوالٹی: ۱۵ ایمپیئر پورسلین پلگ تھری پن
۱۵۔ ایمپیئر شو تھری پن
۵۔ ایمپیئر تھری ٹاپ پلگ پورسلین
۵۔ ایمپیئر تھری پن نشو
SYMBOL OF QUALITY
SSI
سمال انڈسٹری اسٹیٹ سیالکوٹ نمبر ۲

عمارتی لکڑی
ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے
ضرورت منداحباب ہمیں خدمت کا موقعہ دے کر مشکور فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروزپور روڈ لاہور

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیلیٹ
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز، دی مال لاہور، فون نمبر ۲۶۲۳
226

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ
قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
اطباء ڈاکٹر وں سے امراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو کہ سرمہ اور کاجل کو جسم کا بہترین خادم ہے جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے فی تولہ ۲ روپے۔

طاقت کی دوائی
مایوس اور کمزور نوجوانوں کا زندگی بخش علاج۔ مکمل کورس ۳۰ روپے

اکسیر اٹھرا
بچے ضائع ہو جاتے ہوں پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اس کا استعمال از حد مفید ہے۔ مکمل کورس ۱۸ روپے

ادویات ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفیق حیات صدر بازار سیالکوٹ

امانت تحریک جدید کی اہمیت

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم اپنی اندوختہ کر سکو گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یاد رکھنا چاہئیے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری کی گئی ہے۔ غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جاتا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

فروری ۱۹۶۸ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم ۱۰ مارچ تک ضرور بھجوا دیں۔ ورنہ دفتر ہذا مجبوراً بنڈلوں کی ترسیل روک دے گا۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

قابل اعتماد سروس۔ سرگودہا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں (مینیجر)

حب اٹھرا رجسٹرڈ مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
فی تولہ ۲ روپے
مکمل کورس گیارہ تولے ۲۰ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

یکم مارچ تا ۷ مارچ ۱۹۶۸ء

۱۔ گزشتہ ہفتہ کے اوائل میں تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اچھی رہی۔ لیکن ۴ مارچ سے طبیعت نزلہ کے شدید حملہ کے باعث ناساز ہو گئی۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

۲۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید سندھ کے دورہ سے ۴ مارچ کو بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں

۳۔ ۱ مارچ بروز ہفتہ بعد نماز عصر حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی صاحبزادی عزیزہ دُرِ شاہوار درّدانہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۳۔ جنوری ۶۹ء کو جماعت احمدیہ کے ۷۶ ویں جلسہ سالانہ کے آخری روز اپنی اختتامی تقریر سے قبل ملک فاروق احمد صاحب سلمہٗ ابن محترم ملک عمر علی صاحب مرحوم کے ساتھ گیارہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا تھا۔ عزیزہ دُرِ شاہوار درّدانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑپوتی اور حضرت مرزا سلطان احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی ہیں۔ مزید برآں دولہا اور دلہن دونوں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نواسہ اور نواسی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲ مارچ کو ۵ بجے بعد نماز عصر محترم ملک عمر علی صاحب مرحوم کی کوٹھی واقع دار الصدر غربی میں تشریف لاکر دعا کرائی جس کے بعد بارات جو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد اور ربوہ کے بہت سے مقامی احباب کے علاوہ ملتان لاہور اور سرگودہا سے تشریف لائے ہوئے کثیرالتعداد احباب پر مشتمل تھی۔ حضور ایدہ اللہ کی سربراہی میں حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کی کوٹھی واقع دارالصدر شرقی روانہ ہوئی۔ وہاں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض دیگر افراد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام اور بہت سے دوسرے احباب نے حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کی زیرسرکردگی بارات کا استقبال کیا۔

حضور ایدہ اللہ کے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب محتسب نظارت امور عامہ نے کی بعدہٗ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم "محمود کی آمین" کے بعض اشعار خوش الحانی سے پڑھے آخر میں حضور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں جملہ حاضر احباب شریک ہوئے۔

۳ مارچ بعد نماز عصر محترمہ سیدہ صاحبہ بیگم ملک عمر علی صاحب مرحوم نے اپنی کوٹھی واقع دارالصدر غربی میں وسیع پیمانہ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں دیگر احباب کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی شرکت فرماکر دعوت کے اختتام پر رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں بزرگ خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت فرمائے اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

۴۔ مکرم لے ایچ ایس آدینہ، اور مکرم آئی آئی اجالہ آف نائیجیریا مکرم مولوی روشن دین صاحب مبلغ گیمبیا اور مکرم رحیم بخش صاحب آف فجی چاروں اصحاب حج کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ارکان حج پورے طور پر ادا کرنے کی توفیق بخشے اور وہ حج کی جملہ برکات سے متمتع ہوں۔ آمین۔

۵۔ مکرم سید جواد علی صاحب مبلغ امریکہ کی اہلیہ اور بچے ۴ مارچ ۶۸ء کو لاہور سے امریکہ کے لئے روانہ ہوئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور وہ اپنی منزل مقصود پر بخیر و عافیت پہنچیں۔ آمین۔

۶ گیمبیا سے اطلاع ملی ہے کہ برادرم ابراہیم آلیور صاحب جو وہاں ایک بحری جہاز کے کیپٹن ہیں آج کل بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

۷ بعض مجبوریوں کے باعث مجلس ارشاد کا آئندہ اجلاس مسجد مبارک ربوہ میں ۱۶ مارچ کی بجائے ۲۳ مارچ کو بعد نماز مغرب ہوگا۔ اس اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز رونق افروز ہوں گے۔ محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے۔ محترم مولانا محمد منور صاحب اور محترم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر تقاریر فرمائیں گے۔ انشاء اللہ

عید فنڈ

عید فنڈ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اُس وقت اس کی شرح ہر کمانے والے کے لئے ایک روپیہ مقرر تھی۔ اب جبکہ احباب کی آمدنیاں بڑھ گئی ہیں۔ عید فنڈ کو ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں ہوگا۔ بلکہ ہر شخص کو اپنی استطاعت کے مطابق اس فنڈ میں زیادہ سے زیادہ رقم ادا کرنی چاہیئے۔ یہ بھی یاد رہے کہ عید فنڈ ایک مرکزی چندہ ہے اس میں سے کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ بلکہ تمام وصول شدہ رقم صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرانی چاہیئے۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

ایک خانساماں اور ایک خادمہ کی ضرورت

(حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا ربوہ)

مجھے کراچی میں اپنے ایک عزیز کے لئے ایک دیانت دار محنتی خانساماں اور ایک خادمہ کی ضرورت ہے خانساماں کو علاوہ کھانے کے ۵۰ روپے اور خادمہ کو علاوہ کھانے کے ۳۰ روپے ماہوار دیئے جائیں گے خادمہ اگر پختہ عمر کی ہو اور بچیوں کی ذمہ داری اس پر نہ ہو تو بہتر ہوگا۔

مجالس خدام الاحمدیہ رپورٹ بھجوائیں

ماہ فروری ختم ہو چکا ہے تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ماہ فروری کی رپورٹ مقررہ فارم پر دس مارچ تک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲